سوال

(686) علمائے اہلحدیث سے سوال

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علمائے اہلحدیث سے سوال

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علمائے اہلحدیث سے سوال

جمیع علمائے اہلحدیث سے عموما اور مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب سر دار اہلحدیث صوبہ پیجاب اور مولانا ابو طاہر صاحب محدث فاضل بہاری مدرس اول و مہتم مدرسہ دار الحدیث رحمانیہ صدر بازار دہلی اور مولانا محمد ابراہیم صاحب سیالکوٹی اور مولانا عبد اللہ صاحب امرتسری روپڑی سے خصوصا سوال ہے کہ آمین بالجہر اور رفع الیدین نماز میں فرض ہے یا واجب یا سنت بر تقدیر اول و دوئم دلیل ارشاد ہو اور قرآن و حدیث سے صحیح ثابت عنایت فرمائیں اور بر تقدیر سوم کیا وجہ ہے کہ دونوں کے نہ کرنے والوں کو برا سمجھتے اور گمراہ و بے دین کہتے صرف آمین بالجہر اور رفع الیدین کے ترک سے نماز کو ناقص بتاتے بلکہ باطل قرار دیتے ہیں اب یہ ارشاد ہو کہ جو لوگ بلا رفع الیدین نماز کو ناقص کہتے ہیں وہ بر سر حق ہیں یا بر سر باطل بر تقدیر اول تحقیقات علمائے محققین و محدثین وفقہائے کرام سے سرفراز فرمائیں اور بر تقدیر ثانی کیا وجہ ہے کہ آپ ایسے بزرگان اور راہنمایان کو ہدایت و تنبیہ نہیں فرماتے کہ آمین بالجہر اور رفع الیدین نہ کرنے والوں کو برا نہ کہیں امید آپ حضرات میری عرض کو قبول فرما کر اپنی اپنی تحقیقات سے بذریعہ اخبار اہلحدیث جو مذہب اہل حدیث کا آرگن ہے مطلع فرمایئں گے اور بے اتفاقی کو راہ نہیں دیئں گے خصوصا مولانا اڈیٹر اہلحدیث سے امید واثق ہے کہ میری اس عرض کو اپنے اخبار حق آثار میں جگہ دیں گے اور اس کا جواب بھی شائع فرمائیں گے واسلام مع الاکرام (خاکسار عبد الجبار امردہوی از دہلی چاندی چوک)

اہلحدیث

محدثین کسی فعل کو فرض واجب سنت وغیرہ نہیں کہتے مگر جس کو صاحب شریعت نے کہا بلکہ ان کا اصول وہی ہے جو اہلحدیث کے الفاظ ہیں۔ صلوا کما رایتمونی اصلی جس طرح مجھے نماز پڑھتے تم نے دیکھا اسی طرح پڑھا کرو اس لئے آمین رفع الیدین کی بابت وہ اپنے اصول سے یہ اصطلاحی لفظ سنت مستحب وغیرہ نہیں بولتے بلکہ یہ کہتے ہیں کہ یہ افعال صلوۃ ہیں ہاں متاخرین نے ان اصطلاحات پر کہیں کہیں اظہار خیال کیا ہے سوان کے نزدیک چونکہ یہ دونوں فعل سنت ہیں اور سنت کے ترک سے نقصان آنا لازمی ہے گو بطلان کے درجہ تک نہ سہی اس

لئے رفع الیدین کرنے والے کو جو ثواب ملتا ہے نہ کرنے والا اس سے محروم رہتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 769

محدث فتویٰ